Second Semester Examination : APRIL - 2024

Urdu (First Language) (U)

Time : 3 Hours | **Std. : IX** | **Max. Marks : 80**

حصہ ا : نثر : کل نمبرات ۱۸

1. (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [07]

(1) مناسب جوڑیاں لگائیے۔ (02)

مصنف	کتاب کا نام
(1) سید امیر علی	مقدمہ تاریخ
(2) ڈاکٹر براؤن	History of the Saracens
(3) ڈاکٹر نذیر احمد	تاریخ ادبیات ایران
(4) ابن خلدون	امہات الائمہ

تاریخ اسلام پر سیّد امیر علی کی کتاب History of the Saracens بہترین ہے۔ بہت متوازن تاریخ ہے۔ کسی گروہ یا شخص کا پروپیگنڈا نہیں۔ اس کے بعد ڈاکٹر براؤن کی 'تاریخ ادبیاتِ ایران' مکمل چار جلدیں انگریزی میں پڑھنا۔ اردو ترجمہ اچھا نہیں۔ یہ سب پڑھنے کے بعد ڈاکٹر نذیر احمد کی 'امہات الائمہ' پڑھنا۔ مگر اس کو شروع کرنے سے پہلے یہ اچھی طرح ذہن نشین کر لینا کہ نذیر احمد پکے دیندار مسلمان عالم ہونے کے ساتھ ساتھ دہلی کی مولویانہ اردو میں حقیقت پسند کردار نگار ناول نویس بھی تھے۔ یہ کتاب میرے پاس ہے۔ نورانی سلّمہا کو پڑھوائی کہ یہ کتاب پڑھو۔ وہ بے چاری گم سم ہو کر رہ گئی۔

تم نے جو لکھا ہے، "ہجرت کے بعد چالیس سال کے اندر ہی اندر (یہاں 'ہی' غیر فصیح ہے۔ روز مرہ ہے صرف اندر یا اندر اندر) کیا کیا فتنے کھڑے ہو گئے تھے۔" اسلامی تاریخ کے ہر عقیدت مند مسلمان کو یہ شبہات پیدا ہو جاتے ہیں۔ مجازؔ مرحوم نے کہا ہے، "اہل سیف اٹھتے رہے اہل کتاب آتے رہے"۔ . . الخ۔ خیر، تو یہ شاعرانہ تخیل ہے۔ معقول جواب دینے کی کوشش ابنِ خلدون نے مقدمہ تاریخ میں اور مارکس نے مادّی جدلیات یا مادّی تعبیر تاریخ میں کی ہے۔ خدا توفیق دے تو یہ پورا نصاب پڑھو۔ مگر تم نے فن شعر میں کیا پورا پڑھ ڈالا جو تاریخ پڑھو گے۔

قرۃ سلّمہا آگئی۔ میرے لیے بڑا پر لطف تحفہ بھیجا ہے۔ رائیٹنگ پیڈ ہے۔ کاغذ پر درج ہے۔

جی غم سے نڈھال ہو نہ جائے، یارب — پھر زیست وبال ہو نہ جائے، یارب
ساغر میں نظر آنے لگی اک صورت — پینا بھی محال ہو نہ جائے، یارب

لاجواب رباعی ہے! اردو فارسی میں یہ مضمون کہیں نظر نہیں آیا۔ یہ ہے حقیقت پسندانہ مضمون آفرینی

تم انھیں مفصل خط لکھو۔ اس رباعی کی داد دو۔

ابھی تمھارے لیے اور مہینے ڈیڑھ مہینے کا انتظار دیکھنا ہے۔ خیر، یوں ہی سہی۔ جب تم آنے کو ہوگے تو لکھوں گا کہ میرے واسطے کیا کیا لاؤ۔ ابھی لکھا تو بھول جاؤ گے۔

فقط

حبیب الرحمٰن الصدیقی

(2) درج ذیل جملے کی وضاحت کیجیے۔ (02)

"خدا توفیق دے تو یہ پورا نصاب پڑھو۔"

(3) اس خط کو پڑھنے کے بعد مکتوب الیہ کی شخصیت سے متعلق اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔ (03)

(ب) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [07]

(1) ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

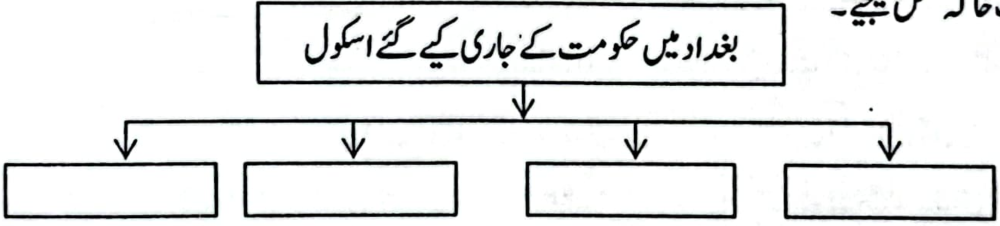

مدینۃ العلم والفضل بغداد اپنی تمام فضیلت کھو بیٹھا ہے۔ مدرسہ نظامیہ کے شہر میں آج ایرانی یا نئی تعلیم کا کوئی ایسا مدرسہ نہیں ہے جسے کالج کے لقب سے یاد کیا جائے۔ ہاں دس بارہ اسکول ہیں جن میں زیادہ تر یہود و نصاریٰ کے یا امریکن مشن، پروٹسٹنٹ مشن، فرنچ کیتھولک مشن کے ہیں۔ یہ اسکول ہندوستان کے مشنری اسکولوں کی طرح بہت منظم اور عمدہ حالت میں ہیں۔ مسلمانوں کی طرف سے کوئی اسکول نہیں۔ صرف حکومت کی طرف سے چند اسکول ہیں مثلاً مکتب ابتدائیہ، مکتب رُشدیہ، مکتب اعدادیہ، مکتب صنائع۔ مگر اہلِ شہر عرب مسلمان ان میں بھی کم پڑھتے ہیں، ترک ہی زیادہ تر ان مدرسوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یہاں تعلیم نسواں کے معنی صرف مضامین متعلق تعلیم نسواں لکھنا نہیں ہے۔ عیسائیوں اور یہودیوں کے تو بہت سے مدارس نسواں ہیں۔ اس کے کہنے کی ضرورت نہیں؛ مسلمانوں کے لیے بھی ایک مکتبِ نسواں ہے جو ہائی اسکول کے درجے تک ہے اور اس میں ترکی اور بعض عربی خانمیں پڑھتی ہیں۔ خانموں کے ذکر میں پردے کا ذکر بھی بے موقع نہ ہوگا۔ یہاں تمام مسلمان عورتیں؛ ادنیٰ اور اعلیٰ درجے کی برقعہ اوڑھ کر خود بازار جاتی ہیں اور خرید و فروخت کرتی ہیں۔ ترکی خانموں کا پردہ بالکل برائے نام ہوتا ہے۔ ان کے چہرے صاف نظر آتے ہیں۔ لباس ترکنوں کا بالکل انگریزی ہے لیکن عربنوں کا عربی ہوتا ہے۔

(2) بغداد میں عرب مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی بیان کیجیے۔ (02)

(3) بغداد میں عرب مسلمان عورتوں اور ترک عورتوں کی طرزِ رہائش کے بارے میں اپنی رائے پیش کیجیے۔ (03)

(ج) : درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [04]

(1) چوکون مکمل کیجیے: (02)

(i) ندا فاضلی کا پورا نام ← ☐

(ii) کوئی ایک مجموعہ کلام ← ☐

(iii) اخبار کا نام ← ☐

(iv) حکومت ہند کی جانب سے دیے گئے اعزاز کا نام ← ☐

ندا فاضلی 'اردو کے مشہور شاعر، فلمی گیت کار اور مکالمہ نگار گزرے ہیں۔ ان کا پورا نام مقتدا حسن ندا فاضلی تھا۔ لیکن ندا فاضلی کے نام سے مشہور ہوئے۔ ان کی پیدائش ۱۲/اکتوبر ۱۹۳۸ء کو گوالیار میں ہوئی دہلی میں تعلیم حاصل کی ان کے والد ایک شاعر تھے۔ ابتدائی دنوں میں ملازمت کی تلاش میں ممبئی آئے اور رسالہ دھرم یگ اور ر بلٹز کے لیے لکھتے رہے۔ ان کا شاعرانہ لب و لہجہ لوگوں کو پسند آیا۔ مشاعروں میں بلائے جانے لگے۔ گلوکاروں نے ان کی غزلیں، نظمیں اور گیت گائے۔ لفظوں کے پھول، مور ناچ، آنکھ اور خواب کے درمیان، سفر میں دھوپ تو ہوگی، کھویا ہوا سا کچھ، دنیا کا ایک کھلونا ہے۔ ان کے مجموعہ کلام ہیں۔ ندا فاضلی کو ۱۹۹۸ء میں ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ سے نوازا گیا اور حکومت ہند کی جانب سے ۲۰۱۳ء میں انھیں پدم شری کا اعزاز دیا گیا۔ ندا فاضلی کی وفات ۸/ فروری ۲۰۱۶ء کو ممبئی میں دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی۔

(2) 'شاعری کو دورِ حاضر میں روزگار کا ذریعہ بنایا جاسکتا ہے۔' اس بیان کے بارے میں اپنی رائے لکھیے۔ (02)

حصہ ۲ : نظم : کل نمبرات ۱۶

2. (الف) : درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

(1) متعلقہ الفاظ کی جوڑیاں لگائیے۔ (02)

ستون 'الف'	ستون 'ب'
(1) جشن	(الف) ارادہ
(2) انجمن	(ب) قافلہ
(3) عزم	(ج) خوشی کی محفل
(4) کارواں	(د) مجلس
	(ہ) خوش نمائی

خلوص دل میں لیے کارواں کے ساتھ چلو — مسافرو! چلو عزمِ گراں کے ساتھ چلو
زمانہ ساتھ چلے، انجمن بھی ساتھ چلے — بہار چومے قدم، بانکپن بھی ساتھ چلے
وہ عزم ہو کہ جسے زندگی سلام کرے — قدم قدم پہ سکوں جشن اہتمام کرے
وطن کی لاج بنو، قوم کا نکھار بنو — ہر ایک دل کے لیے حسنِ اعتبار بنو
بھلا دو فرقہ پرستی کی داستانوں کو — مٹادو بڑھ کے تعصب بھرے جہانوں کو
قسم وطن کی تمھیں ، ایکتا کے گن گاؤ — دلوں میں عظمتِ قوم و وطن کو چمکاؤ
قدم کے ساتھ اگر دل ملیں تو بات بنے — جہاں بھی چاہو وہیں منزلِ حیات بنے
ہو ایک دل ذرا آواز بھی ملا کے چلو — چلو تو راہِ حوادث میں مسکرا کے چلو

(2) 'بھلا دو فرقہ پرستی کی داستانوں کو' اس مصرعے کی وضاحت کیجیے۔ (02)

(3) درج ذیل شعر کی تشریح اس طرح کیجیے کہ اس کا معنوی حسن واضح ہو جائے۔ (02)

خلوص دل میں لیے کارواں کے ساتھ چلو — مسافرو! چلو عزمِ گراں کے ساتھ چلو

(ب) : درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

(1) درج ذیل غزل کا مطالعہ کر کے خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

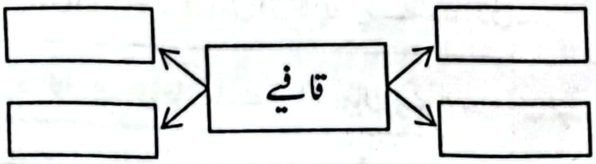

سناتا ہے کوئی بھولی کہانی — مہکتے میٹھے دریاؤں کا پانی
یہاں جنگل تھے آبادی سے پہلے — سنا ہے میں نے لوگوں کی زبانی
یہاں اک شہر تھا ، شہر نگاراں — نہ چھوڑی وقت نے اس کی نشانی
خیالوں ہی میں اکثر بیٹھے بیٹھے — بسا لیتا ہوں اِک دنیا سہانی
اندھیری شام کے پردوں میں چھپ کر — کسے روتی ہے چشموں کی روانی
پہاڑوں سے چلی پھر کوئی آندھی — اُڑے جاتے ہیں اوراقِ خزانی

نئی دنیا کے ہنگاموں میں ناصرؔ
دبی جاتی ہیں آوازیں پرانی

(2) درج ذیل شعر کے تصوراتی حسن کو بیان کیجیے۔ (02)

پہاڑوں سے چلی پھر کوئی آندھی — اُڑے جاتے ہیں اوراقِ خزانی

(3) غزل کے حوالے سے درج ذیل کے کام بیان کیجیے۔ (02)

(i) دریا کا پانی ← ☐ (ii) چشموں کی روانی ← ☐

(iii) شاعر بیٹھے بیٹھے ← ☐ (iv) آندھی ← ☐

(ج) : درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام کی سر گرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [04]

(1) درج ذیل شعری اقتباس سے متعلق شمکی خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

شعری اقتباس → شاعر کا نام → ☐

شعری اقتباس → صنعت کا نام → ☐

شعری اقتباس → ترکیب اضافی → ☐ ، ☐

ساحل پہ اک تھکے ہوئے جوگی کی بنسری تلقین کر رہی ہے کنارا ہے زندگی
طوفان میں سفینۂ ہستی کو چھوڑ کر ملّاح گا رہا ہے کہ دریا ہے زندگی

(2) مذکورہ بالا قطعہ کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (02)

حصہ ۳ : اضافی مطالعہ : کل نمبرات ۰۶

3. : ذیل میں سے کوئی دو سر گرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

(1) یہ کھیتی باڑی کیا ہوتی ہے؟ خضر میاں کے جواب کو اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

(2) افسانہ "۱۹ / مارچ ۲۱۵۰ء" یا افسانہ "ڈاکو طے کریں گے" کا مرکزی خیال لکھیے۔

(3) "جب کوئی نظر نہیں آتا تو میں بھاگتی ٹرین سے ماضی ہوتے مناظر دیکھنے لگتا ہوں۔" اس جملے کی وضاحت کیجیے۔

حصہ ۴ : قواعد : کل نمبرات ١٦

4. (الف) : ہدایت کے مطابق سر گرمیاں مکمل کیجیے۔ [10]

(1) ذیل کے جملوں سے مفرد، مرکب، مخلوط جملے کی شناخت کیجیے۔ (02)

(i) پہلا درویش دوزانو ہو بیٹھا۔

(ii) ہم دہلی جائیں گے اور وزیر اعظم سے ملاقات کریں گے۔

(2) درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ (02)

(i) تاب نہ لانا (ii) منت سماجت کرنا

(3) درج ذیل کہاوتیں مکمل کیجیے۔ (02)

(i) دھوبی کا کتا .... (ii) اب اونٹ آیا ....

(4) ذیل میں دی گئی تعریف کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ (02)

(i) ایسی نظم جس میں اللہ کی تعریف و توصیف بیان کی گئی ہو۔

(ii) وہ نظم جو کسی شخص کے انتقال پر کہی جائے۔

(5) درج ذیل شعر کی صنعت کا نام لکھ کر صنعت کی تعریف لکھیے۔ (02)

وہ کہ جس کی صورت تکوین میں مقصد نہ چرخ و ہفت اختر کھلا

(ب) : ہدایات کے مطابق درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [06]

(1) (i) یہاں قوموں میں بہت مخالطہ ہوتا ہے۔(حرفِ جار کی نشاندہی کیجیے۔)

(ii) عام طور پر لوگ ضروریاتِ زندگی پر زیادہ خرچ کرتے ہیں۔(زیرِ اضافت کی نشاندہی کیجیے)

(2) مندرجہ ذیل جملے میں مضاف اور مضاف الیہ تلاش کر کے لکھیے۔

سڑک کے کنارے رنگ ہی رنگ تھے۔

(3) ذیل کے ہر فقرے کے لیے ایک لفظ لکھیے۔

(i) بندوق اٹھا کر چلنے والے ملازم (ii) شعر کہنے والا

(4) (i) درج ذیل لفظ پر اعراب لگا کر دو مختلف معنی والے لفظ لکھیے۔

دل

(ii) درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔

(i) خوب صورت (ii) عام

(5) درج ذیل سابقے اور لاحقے سے ایک ایک بامعنی لفظ بنائیے۔

(i) سابقہ : خوش (ii) لاحقہ : گار

حصہ ۵ : اطلاقی تحریر : کل نمبرات ۲۴

5. (الف) : درج ذیل خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے۔ [06]

(1) درج ذیل اشتہار کو پڑھ کر اس کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیے۔

قومی اردو کتاب میلہ

بتاریخ : 6 جنوری 2024 تا 14 جنوری 2024

وقت : صبح 10 بجے تا شام 5 بجے

مقام : باندرہ کرلا کامپلیکس، ممبئی

زیرِ اہتمام : قومی کونسل برائے فروغ، اردو زبان نئی دہلی۔

زیرِ انصرام : انجمن اسلام، ممبئی

- ❖ ملک بھر کے مشہور پبلیشر
- ❖ کتابوں پر خصوصی رعایت
- ❖ مختلف موضوع پر کتب دستیاب
- ❖ ثقافتی و ادبی پروگرام کا انعقاد

رسمی خط		غیررسمی خط
اپنے ضلع کے ایجوکیشن آفیسر کو خط لکھ کر کتاب میلے میں تمام اسکولوں کے طلبہ کی شرکت لازمی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کی گذارش کریں۔ نوٹ: اپنے طور پر مزید نکات کا اضافہ کیجیے۔	یا	اپنے دوست / سہیلی کو خط لکھ کر کتاب میلے کی اہمیت سے واقف کرائیں اور میلے میں شرکت کی ترغیب دیں۔ نوٹ: اپنے طور پر مزید نکات کا اضافہ کیجیے۔

(2) درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھ کر اس کا ایک تہائی خلاصہ تحریر کیجیے۔

اخبار و رسائل میں اس حقیقت کا برملا اظہار کیا جارہا ہے کہ دنیا سے پرندوں کی تعداد تیزی سے گھٹ رہی ہے۔ ان میں خاص طور پر گوریا نامی چھوٹی سی چڑیا جسے ہم روزانہ درختوں پر چہچہاتے ہوئے سنتے ہیں، اب ان کی آواز سننا مشکل ہوتا جارہا ہے۔ اس کی وجہ انسان ہیں جو درختوں کو کاٹ کر ان کے فطری مسکن کو تباہ کر دیتے ہیں اور انھیں اپنی بالکنی یا ٹیرس میں گھونسلا بھی بنانے نہیں دیتے۔ علاوہ ازیں کارخانوں اور گاڑیوں کی وجہ سے فضائی آلودگی بڑھتی جارہی ہے جس کی وجہ سے پرندوں کی زندگی خطرے میں ہے۔ ہم نے اپنے گرد و پیش کو بھی بالکل کانکریٹ کا جنگل بنا کر رکھ دیا ہے۔ بلڈنگوں کے چاروں طرف ٹائلس، پکی سڑکیں۔ کہاں ہے ہریالی؟ یہی وجہ ہے کہ پرندے آہستہ آہستہ شہروں سے رخصت ہو رہے ہیں . . . کبھی نہ لوٹنے کے لیے۔

(ب) : ذیل کی سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں 50 تا 60 الفاظ میں مکمل کیجیے۔ [10]

(1) درج ذیل نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے۔

- جشن یوم آزادی
- مقام اور تاریخ وقت
- بچوں کی تقاریر پر مہمانوں کا اظہار خیال
- خاص تقریب کا انعقاد
- خیر مقدم اظہار تشکر

(2) درج ذیل کی مدد سے ایک اشتہار تیار کیجیے۔

(3) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے۔

نکات : ایک یتیم لڑکا - روزانہ صبح اخبارات تقسیم کرنا - دوپہر کو اسکول جانا - ایک دن راستے میں پیکیٹ ملنا - کلاس ٹیچر کے حوالے کرنا - پیکیٹ پر مالک کا نام اور پتہ - پولس اسٹیشن میں جمع کرا دینا - مالک کو پیکیٹ مل جانا - مالک کا خوش ہو جانا - شاباشی دینا - بچے کو انعام دینا اور بچے کی تعلیم کی ذمہ داری اٹھانا - نتیجہ۔

(ج) : درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر 100 تا 120 الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے۔ [08]

(1) انٹرنیٹ ضرورت یا وقت گزاری

(2) ایک کتاب کی آپ بیتی

(3) اگر میں سائنس داں ہوتا . . .